توسیعی کتابچہ

جانوروں کی افزائشِ نسل کے بنیادی اُمور

"ہر سال بچے کا حصول"

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

Charles Sturt University

فہرست

1- افزائشِ نسل کی اہمیت 1

2- افزائشِ نسل کے رہنما اُصول 2

3- ریکارڈ کیپنگ 10

4- جانوروں کی اہم تولیدی پیچیدگیاں 12

5- افزائشِ نسل کیلئے خوراک کی اہمیت 16

6- غیر منافع بخش جانوروں کا اخراج 17

7- افزائشِ نسل کا خلاصہ 19

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایک ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی تربیت کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار بڑھا کر اُن کے معاشی اور معاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ صرف اُسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کو اپنے جانوروں کی رہائش، خوراک، صحت اور افزائش نسل جیسے تمام بنیادی اُمور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتابچے کا مقصد ڈیری فارمرز کو جانوروں کی افزائش نسل کے بنیادی اُمور سے مکمل آگاہی دینا ہے تاکہ جانور سے ہر سال بچے کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے جس سے پاکستان کے دیہی علاقوں میں غربت کی شرح میں کمی اور لوگوں کے طرزِ زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس توسیعی کتابچے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں موجود تمام معلومات مستند اور ذاتی تجربات پر مبنی ہیں جو ڈیری ٹیم کو پراجیکٹ کی پہلی فیز کے دوران حاصل ہوئے۔ اس توسیعی کتابچے سے نہ صرف ڈیری فارمرز بلکہ ویلیج ویٹرنری ورکرز، ویٹرنری اسسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات بھی استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کتابچے کو چھاپنے کے لئے ہم آسٹریلوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

ڈیری ٹیم

افزائشِ نسل کی اہمیت

افزائشِ نسل کے بنیادی اُمور پر مکمل مہارت ڈیری فارمرز کی معاشی خوشحالی کی ضمانت ہے مگر بدقسمتی سے ہمارے ملک میں منظّم توسیعی خدمات کے مکمل فقدان اور ڈیری فارمرز کی عدم توجہی، افزائشِ نسل کے مطلوبہ مقاصد کے حصول میں اہم رکاوٹ ہیں۔

ان اُمور میں دیر سے بلوغت میں آنا، ویگ کی علامات کا ظاہر نہ ہونا، حمل کا نہ ٹھہرنا، پیدائش کے بعد لمبے عرصے تک جانور کا ویگ میں نہ آنا، دو بچوں کی پیدائش کے درمیان لمبا دورانیہ اور موسمی دباؤ قابلِ ذکر ہیں۔ ان مسائل کو مؤثر منصوبہ بندی اور اس کتابچے میں درج ہدایات پر عمل پیرا ہو کر جانوروں سے ہر سال بچے کے حصول کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

افزائشِ نسل کے رہنما اُصول

جلد بلوغت کا حصول

جانوروں میں جلد بلوغت کا حصول کامیاب ڈیری فارمنگ کی پہلی کڑی ہے۔ جانوروں کا بلوغت کی عمر تک پہنچنے کے مرحلے میں عمر کی نسبت جسمانی وزن زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ مختلف تحقیقات سے یہ بات عیاں ہے کہ جب کوئی بھی جانور اپنی نسل کے بڑے جانور کے وزن کا ساٹھ فیصد تک حاصل کر لے تو وہ بلوغت کی عمر کو پہنچ جاتا ہے۔ ہمارے ہاں عام طور پر جانور خوراک کی کمی اور مناسب نگہداشت نہ ہونے کی وجہ سے دیر سے بلوغت کی عمر کو پہنچتے ہیں خصوصاً بھینسیں تو تین سے چار سال میں بالغ ہوتی ہیں جو کہ ڈیری فارمز کے بڑے بڑے معاشی نقصان کا سبب ہے۔

بہتر دیکھ بھال اور متوازن خوراک کے استعمال سے بلوغت کی عمر کو ایک سال تک کم کیا جا سکتا ہے

کامیاب افزائشِ نسل کے مطلوبہ اہداف

	مطلوبہ اہداف	بھینس	گائے
1	بلوغت کی عمر	24 سے 30 ماہ	18 سے 22 ماہ
2	پہلا بچہ دینے کی عمر	36 سے 40 ماہ	28 سے 30 ماہ
3	پیدائش کے بعد بار آوری کا دورانیہ	60 سے 90 دن	40 سے 60 دن
4	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ	15 ماہ	12 ماہ

ویگ کی شناخت

افزائشِ نسل میں ناکامی کی ایک اہم وجہ ویگ کی بروقت شناخت کا نہ ہونا ہے۔ ویگ کی شناخت کے مسائل گائیوں کی نسبت بھینسوں میں زیادہ پائے جاتے ہیں کیونکہ بھینسوں میں ویگ کے وقت جوش وخروش اور دوسری بھینسوں پر چڑھنے کا رجحان کم پایا جاتا ہے۔ مزید براں بھینسوں میں رات کے وقت ویگ میں آنے کے زیادہ شواہد پائے جاتے ہیں لہٰذا ایسی منصوبہ بندی کرنی چاہیے جس سے باقاعدگی سے صبح وشام ویگ کی شناخت کی جاسکے۔

ہمارے ہاں روایتی طور پر جانوروں کو باندھ کر رکھنے کے رجحان نے ویگ کی شناخت کو اور بھی دشوار کر دیا ہے لہٰذا جانوروں میں ویگ کی بروقت شناخت کے لئے انہیں باڑے میں کھلا چھوڑنا انتہائی ضروری ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ویگ کی شناخت اس وقت کی جائے جب باڑے میں معمول کی سرگرمیاں مثلاً صفائی کرنا، چارہ ڈالنا اور دودھ دوہنا نہ ہو رہی ہوں۔

ایسے ڈیری فارمرز جن کے پاس جانوروں کی تعداد زیادہ ہو تو ان کیلئے انگیختہ نر (Teaserbull) کا استعمال ویگ کی شناخت میں کافی معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ انگیختہ نر ہر وقت مادہ جانوروں میں کھلا ہی نہ پھرتا رہے بلکہ ویگ میں آئے جانوروں کی شناخت کے لئے روزانہ صبح 6 بجے اور شام 6 بجے اسے مادہ جانوروں کے پاس کچھ دیر کے لئے چھوڑ دیا جائے۔

باقاعدگی سے صبح وشام ویگ کی شناخت کریں

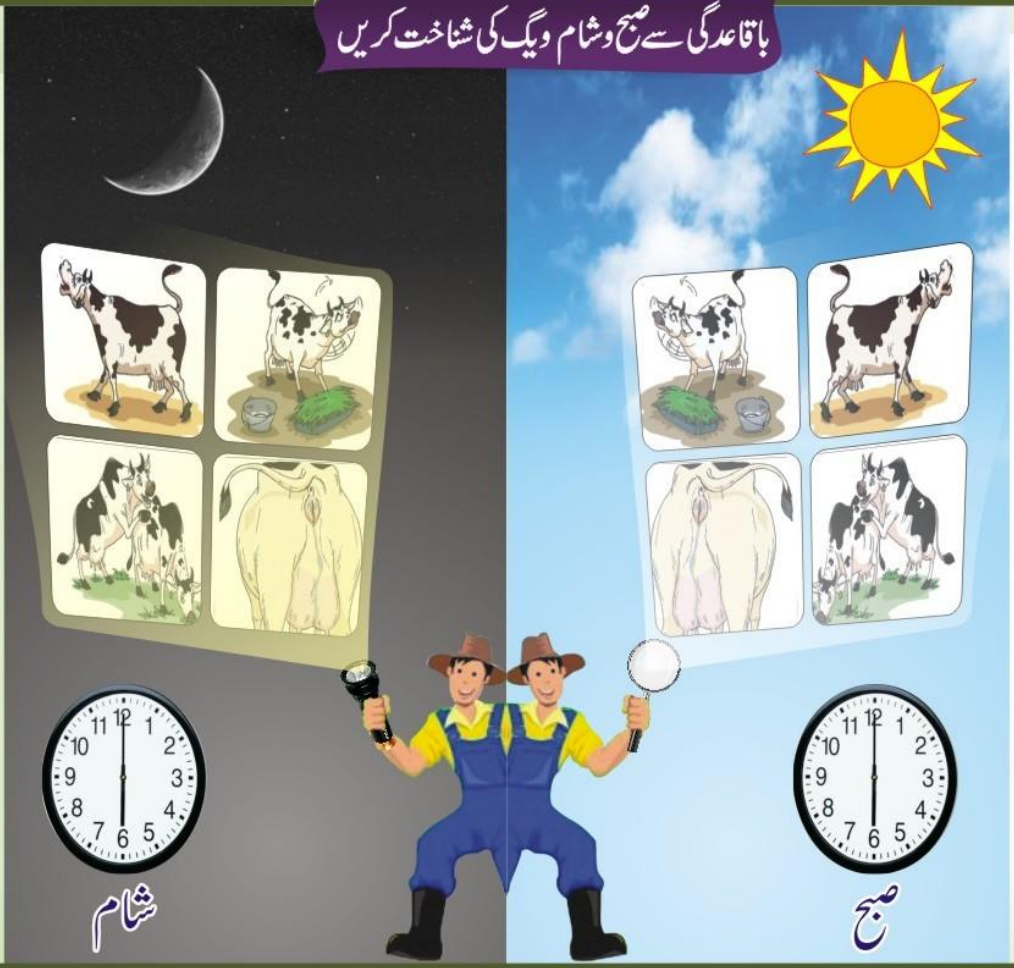

ویگ کی علامات

- مادین بے آرامی اور بے چینی کی کیفیت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ساتھ کھانا پینا کم کر دیتی ہیں لیکن وقفے وقفے سے تھوڑا بہت چارہ کھاتی رہتی ہیں
- دودھ کا کم ہونا، بار بار پیشاب کرنا اور منہ سے آوازیں نکالنا ویگ کی واضح علامات ہیں
- ویگ میں آئے جانوروں میں پیشاب گاہ سوج جانے کے ساتھ ساتھ شفاف اور لیس دار رطوبت کا اخراج ہوتا ہے
- ویگ میں آئی مادین دوسرے جانوروں کو اپنے اوپر چڑھنے دیتی ہیں
- بھینسوں میں خاص طور پر ڈوکے ڈالنا بھی شامل ہے

نسل کشی کا موزوں ترین وقت

جانوروں میں ویگ کی شناخت کے بعد دوسرا اہم ترین مرحلہ بروقت نسل کشی کروانا ہے۔ اس رہنما اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جانوروں میں مصنوعی نسل کشی ویگ کی ابتدائی علامات ظاہر ہونے کے 24 گھنٹے کے بعد کروانی چاہیے

اگر مقررہ وقت سے پہلے یا بعد میں مصنوعی نسل کشی کروائی جائے تو شرح بارآوری بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ ہمارے ہاں نسل کشی کے موزوں ترین وقت کی اہمیت کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور ٹیکنیشن کی دستیابی کے وقت کو ہی موزوں وقت سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ اس امر کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ مصنوعی نسل کشی کے موزوں ترین وقت کا تعین ڈیری فارمر کو خود کرنا چاہیے نہ کہ صرف ٹیکنیشن کے مرہونِ منت ہو۔

چھوٹے ڈیری فارمز صرف نسل کشی کیلئے سانڈ پالنے کی استطاعت نہیں رکھتے مزید براں اعلیٰ نسل کے سانڈ کا حصول بھی جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے۔ اس مجبوری کے پیشِ نظر ڈیری فامر حضرات اپنے جانوروں کی نسل کشی کسی بھی دستیاب سانڈ سے کروا دیتے ہیں جس سے جانوروں کی بارآوری تو ہو جاتی ہے مگر اعلیٰ نسل کے جانوروں کا حصول ناممکن ہے۔

مصنوعی نسل کشی سے جانوروں میں اعلیٰ نسل کے حصول کو بخوبی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اگر قدرتی نسل کشی کروانا مقصود ہو تو ہمیشہ اعلیٰ نسل کے صحت مند سانڈ کا انتخاب کریں جس کے والدین اور بچے بہتر پیداواری ریکارڈ کے حامل ہوں۔ سانڈ کے استعمال سے مادین میں ویگ کی شناخت اور نسل کشی کے وقت کا تعین کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نتیجتاً شرح بارآوری میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

مصنوعی نسل کشی ویگ کی ابتدائی علامات ظاہر ہونے کے 24 گھنٹے بعد کروائیں

ابتدائی تشخیص حمل

جانوروں میں نسل کشی کا اگلہ اہم ترین مرحلہ ابتدائی حمل کی تشخیص ہے۔ ایسے جانور جن کی نسل کشی کروائی گئی ہومگر وہ حاملہ نہ ہوسکیں اُن کی شناخت کرنا بے حد ضروری ہے تاکہ جلد از جلد اُن جانوروں کی دوبارہ نسل کشی کروائی جاسکے۔ عام طور پر ہمارے ڈیری فارمرز جانوروں کی نسل کشی کروانے کے بعد اپنے آپ کو بری الزمہ سمجھتے ہیں اور صرف ذاتی تسلی کے لئے جانوروں کی جسمانی کیفیت سے ہی اُن کے حاملہ ہونے کا اندازہ لگا لیتے ہیں مگر حقیقت اُس وقت عیاں ہوتی ہے جب کئی مہینے گزرنے کے بعد اُنہیں یہ پتہ چلتا ہے کہ جانور حاملہ نہیں ہے اور اتنا عرصہ اُن پر ہونے والے تمام اخراجات معاشی نقصان کا باعث تھے۔ لہٰذا اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ نسل کشی کے 60 دن بعد ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے ابتدائی حمل کی تشخیص ضرور کروائیں۔ تاہم نئی ٹیکنالوجی جیسا کہ الٹرا ساؤنڈ کے استعمال سے حمل کی تشخیص 25 سے 30 دن کے اندر بھی ممکن ہے۔

نسل کشی کے 60 دن بعد ماہر ویٹرنری ڈاکٹر
سے ابتدائی حمل کی تشخیص ضرور کروائیں

کنٹرول بریڈنگ

ابتدائی حمل کی تشخیص کے بعد جانور کے غیر حاملہ ہونے کی صورت میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق فوری طور پر کنٹرول بریڈنگ کی موزوں ترین حکمت عملی کا انتخاب کریں۔ کنٹرول بریڈنگ نسل کشی کا ایک جدید طریقہ ہے جس کے ذریعے ہم جس موسم میں چاہیں جانوروں کی نسل کشی کرواکے ہر سال بچے کی پیدائش کو ممکن بناسکتے ہیں اور دو بچوں کے درمیان پیدائش کے وقفے کو بھی کم کیا جاسکتا ہے۔

ہدایات

کنٹرول بریڈنگ کے مطلوبہ نتائج کے حصول کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے:

- جانوروں میں بچوں کی پیدائش کے 60 سے 90 دن بعد ویگ کی علامات ظاہر نہ ہونے کی صورت میں کنٹرول بریڈنگ کروائیں
- کنٹرول بریڈنگ کے مطلوبہ نتائج کا حصول جانوروں کی متوازن خوراک، بہتر دیکھ بھال اور اعلیٰ صحت میں مضمر ہے

کنٹرول بریڈنگ کے مختلف طریقہ جات

بیضہ دانی پر کارپس لیوٹیم کی موجودگی

دن	
پہلا	PG لگائیں
دوسرا	
تیسرا	ویگ کی ابتدائی علامات ظاہر ہونے کے 24 گھنٹے بعد مصنوعی نسل کشی کروائیں
چوتھا	
پانچواں	

بیضہ دانی پر بڑے فولیکل کی موجودگی

دن	
پہلا	پہلا GnRH لگائیں
دوسرا	
تیسرا	
چوتھا	
پانچواں	
چھٹا	
ساتواں	PG لگائیں
آٹھواں	
نواں	دوسرا GnRH لگائیں
دسواں	دوسری دفعہ GnRH لگانے کے 16 سے 22 گھنٹے کے مقررہ وقت پر مصنوعی نسل کشی کروائیں
گیارواں	

بیضہ دانی کی کسی بھی حالت میں

دن	
پہلا	CIDR لگائیں
دوسرا	
تیسرا	
چوتھا	
پانچواں	
چھٹا	PG لگائیں
ساتواں	CIDR نکال لیں
آٹھواں	
نواں	CIDR نکالنے کے 48 سے 60 گھنٹے کے مقررہ وقت پر مصنوعی نسل کشی کروائیں
دسواں	
گیارواں	

- کنٹرول بریڈنگ کے موزوں طریقے کا انتخاب ماہر ویٹرنری ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق کریں اور منتخب شدہ طریقے پر مکمل ذمہ داری سے عمل پیرا ہوں
- کنٹرول بریڈنگ میں استعمال ہونے والے ہارموز مستند ذرائع سے حاصل کریں نیز وقتِ معیاد کا ضرور خیال رکھیں
- سیمن ہمیشہ مستند ذرائع سے حاصل کریں اور مصنوعی نسل کشی کیلئے تجربہ کار ٹیکنیشن کا انتخاب کریں

ریکارڈ کیپنگ

اہمیت

ریکارڈ کیپنگ کسی بھی ڈیری فارم کے نفع ونقصان کو جانچنے کا ایک اہم ترین ذریعہ ہے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر ڈیری فارمرز اس کی اہمیت سے بے خبر ہیں یا پھر اسے نظر انداز کرتے ہیں۔ ریکارڈ کیپنگ سے ایک ڈیری فارمر کو اپنے کاروبار اور جانوروں کی اصل قدر و قیمت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ منافع بخش ڈیری فارمنگ کے لئے دودھ کی پیداوار، خوراک، علاج معالجہ، جانوروں کی خرید وفروخت اور افزائشِ نسل کا ریکارڈ رکھنا بے حد ضروری ہے

افزائشِ نسل سے متعلقہ تمام اُمور کی ریکارڈ کیپنگ سے ایسے جانور کی باآسانی نشاندہی کی جاسکتی ہے جو بارآور نہ ہو سکیں جن کی شرح بارآوری بیماری یا کسی اور وجہ سے کم یا نہ ہونے کے برابر ہو۔ ایسے جانوروں کا باڑے سے اخراج ضروری ہے تاکہ غیر پیداواری اخراجات کم کر کے شرح منافع کو بہتر بنایا جاسکے۔ ریکارڈ کیپنگ کے نظام کیلئے مندرجہ ذیل اُمور کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے:

- ریکارڈ کیپنگ کیلئے ہر جانور کی شناخت (Ear Tag, Branding) کا نظام تشکیل دیں

- ہر جانور کی ویگ میں آنے، نسل کشی اور بچہ دینے کی تاریخ وغیرہ کا اندراج بہت ضروری ہے
- کسی بھی بیماری، اسقاطِ حمل اور جانور کا بار بار پھرنا وغیرہ کا اندراج بھی ضروری ہے
- دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ، پہلی بار نسل کشی کی تاریخ، حمل ٹھہرانے کیلئے نسل کشی کی تعداد وغیرہ کا اندراج کسی بھی فارم پر جانوروں کی بار آوری کے بارے میں درست اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں اور ان اندراجات کو پیشِ نظر رکھ کر ایسے فیصلے کیے جا سکتے ہیں جو کہ جانوروں کی بار آوری بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں۔ جس سے پیداوار اور آمدن میں منافع ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

منافع بخش ڈیری فارمنگ کے لئے تمام اُمور کی رکارڈ کیپنگ انتہائی ضروری ہے

افزائشِ نسل کے اُمور کا ریکارڈ

شناختی نمبر/نام	ویگ کی شناخت کی تاریخ	نسل کشی			دوبارہ ویگ میں آنے کی تاریخ	تشخیص حمل			بچے کی تاریخ پیدائش	بچہ نر/مادہ	تولیدی پیچیدگیاں
		تاریخ	مصنوعی	قدرتی		تاریخ	حاملہ	غیر حاملہ			
بھینس											
گائے											

جانوروں کی اہم تولیدی پیچیدگیاں

اوانس/پیچھا مارنا

اوانس جانوروں کی ایک اہم تولیدی پیچیدگی ہے۔ یہ عام طور پر گائیوں کی نسبت بھینسوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کے حملے کا امکان حمل کے آخری دورانیہ میں یا بچے کی پیدائش کے فوراً بعد زیادہ ہوتا ہے۔ غیر متوازن خوراک نمکیات کی کمی، ہارمونز کا عدم توازن، جسمانی ساخت، عمر، وراثتی اور جانوروں کی رہائش کے غیر مناسب انتظامی اُمور اوانس کی اہم وجوہات ہیں۔ بروقت اور مؤثر علاج نہ ہونے کی صورت میں جانور مستقل طور پر بانجھ پن کا شکار بھی ہوسکتا جو کہ ڈیری فارمر کیلئے ایک بڑے معاشی نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- جانوروں کو ہمیشہ متوازن خوراک دیں اور رہائش کے بنیادی اُصولوں کو مدِنظر رکھیں
- گر ممکن ہو سکے تو اس بیماری میں مبتلا جانوروں کو فروخت کرکے ان کے متبادل اچھی نسل کے جانوروں کا انتخاب کریں کیونکہ اس بیماری کے اگلی نسل میں منتقل ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں
- متاثرہ جانور کو زیادہ توڑی کھلانے سے اجتناب کریں اور اسے جوہڑ/تالاب میں نہ جانے دیں
- متاثرہ جانور کے کھڑے ہونے کی جگہ اس طرح بنائیں کہ جانور کا اگلا حصہ پچھلے حصے کی نسبت نیچا ہو
- متاثرہ جانور یا اس بیماری کے اندیشہ والے جانور کو چھکی چڑھا دیں

- بیماری میں مبتلا جانور کے متاثرہ حصے کو پرندوں اور دوسرے جانوروں سے بچائیں
- اوانس کو صاف اور گیلے کپڑے سے ڈھانپ کر رکھیں اور گندگی سے بچائیں
- ناتجربہ کار معالج سے اوانس کا علاج مت کروائیں بلکہ فوری طور پر اپنے قریبی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں

جیر کا نہ گرنا

بروقت جیر کا نہ گرنا جانوروں کی ایک ایسی تولیدی پیچیدگی ہے جو نہ صرف پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتی ہے بلکہ علاج میں غفلت سے جانور بانجھ پن کا شکار بھی ہوسکتا ہے۔ عام طور پر جانور کو بچے کی پیدائش کے 6 سے 8 گھنٹے کے اندر جیر مکمل طور پر گرا دینی چاہیے اگر اس دورانیہ میں جیر نہ گرے تو اس کا بروقت علاج کروانا چاہیے۔ علاج نہ کروانے کی صورت میں 24 گھنٹے کے بعد جیر میں بوسیدگی کا عمل شروع ہو جاتا ہے جس سے پیدا ہونے والے زہریلے مادے خون میں شامل ہو کر جانور میں بخار اور دودھ کی کمی کا باعث بنتے ہیں۔

ہمارے ہاں اکثر ڈیری فارمر حضرات بچے کی پیدائش کے بعد جیر گرانے تک جانور کا دودھ نہیں دوہتے جو کہ جیر نہ گرنے کی ایک اہم وجہ ہے دیگر وجوہات میں غیر متوازن خوراک، نمکیات کی کمی، ہارمونز کا عدم توازن، قبل از وقت بچے کی پیدائش اور دوسری تولیدی بیماریاں قابلِ ذکر ہیں۔

روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- پیدائش کے فوراً بعد جانور کا دودھ دوہیں کیونکہ یہ عمل جانور کے جلد جیر گرانے میں معاون ثابت ہوتا ہے
- جانوروں کو ہمیشہ متوازن خوراک دیں اور نمکیاتی آمیزے کا استعمال ضرور کروائیں
- بچے کی پیدائش کے 6 سے 8 گھنٹے تک جیر گرانے کا انتظار کریں
- جیر نہ گرنے کی صورت میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں

جانور کا بار بار پھر جانا

جانور کا بار بار پھر جانا ایک اہم تولیدی مسئلہ ہے۔ اس بیماری سے متاثرہ جانور ویگ کی علامات تو باقاعدگی سے ظاہر کرتا ہے مگر نسل کشی کروانے کے باوجود حاملہ نہیں ہو پاتا جو کہ ڈیری فارمر کے لئے ایک اضافی معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے جانور کے بار بار پھر جانے کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں درج ذیل قابلِ ذکر ہیں :

- خوراک اور نمکیات کی کمی
- ویگ کی شناخت کے بعد غیر موزوں وقت پر نسل کشی کروانا
- شدید موسمی دباؤ
- غیر معیاری یا مردہ سیمن کا استعمال کرنا
- ناتجربہ کار ٹیکنیشن سے مصنوعی نسل کشی کروانا
- مختلف جراثیمی بیماریوں کے مضر اثرات کے علاوہ دودھ اتارنے والے ٹیکے کا استعمال
- تولیدی امراض کی پیچیدگیاں جیسا کہ رحم کی سوزش یا پیپ کا پڑ جانا

یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیے کے جانور کا بار بار پھر جانا ایک سے زیادہ وجوہات کی بنا پر بھی ہوسکتا ہے لہٰذا درست تشخیص اور مؤثر علاج کے لئے ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کرنا نہایت ضروری ہے

روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- جانوروں کو متوازن خوراک اور نمکیاتی آمیزے کا استعمال ضرور کروائیں
- افزائشِ نسل کے اُمور کی ریکارڈ کیپنگ سے جانور کے بار بار پھرنے کی مخصوص وجوہات کو جانچنے میں مدد ملتی ہے
- ماہر ٹیکنیشن کی مدد سے جانور کی نسل کشی موزوں ترین وقت پر کروائیں
- مستند ذرائع سے معیاری سیمن کا انتخاب کریں
- ماہر ویٹرنری ڈاکٹر کی مشاورت کے بغیر رحم میں ادویات کے غیر ضروری استعمال سے اجتناب کریں

افزائشِ نسل کیلئے خوراک کی اہمیت

منافع بخش ڈیری فارمنگ کا انحصار جانوروں کی بہتر پیداوار اور افزائشِ نسل کے اُمور پر مکمل مہارت میں مضمر ہے۔ ان امور کا حصول متوازن خوراک کے بغیر ناممکن ہے۔ ہمارے ہاں افزائشِ نسل کے اہم مسائل میں دیر سے بلوغت میں آنا، ویگ کی علامات کا ظاہر نہ ہونا، بار بار پھر جانا، بچے کی پیدائش کے بعد جلد ویگ میں نہ آنا اور کمزور بچوں کے پیدا ہونے کی بنیادی وجہ متوازن خوراک کی کمی ہے۔ چونکہ جانوروں کی غذائی ضروریات ان کے وزن عمر اور پیداوار کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں لہٰذا منافع بخش ڈیری فارمنگ کیلئے جانوروں کی غذائی ضروریات کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

افزائشِ نسل کے مقاصد کے حصول کیلئے خوراک کے مختلف اجزاء میں خاص طور پر توانائی اور نمکیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضروریات محض چارہ جات سے پوری نہیں کی جاسکتی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ جانوروں کو ونڈا جات اور نمکیاتی آمیزہ دینا بھی انتہائی ضروری ہے۔

بہتر افزائشِ نسل کیلئے جانوروں کو پیٹ بھر کر سبز چارے کے ساتھ ونڈا اور نمکیاتی آمیزے کا استعمال ضرور کروائیں

جانوروں کی یومیہ خوراک

خوراک	خشک گائے / بھینس (کلوگرام)	دوھیل گائے / بھینس (کلوگرام)	جھوٹیاں / وہیڑیاں (کلوگرام)	چھوٹے بچے (کلوگرام)
چارہ / سائیلج	40 ــ 50	40 ــ 50	25	10
ونڈا	0	دو کلوگرام دودھ کیلئے ایک کلو ونڈا	1	1

غیر منافع بخش جانوروں کا اخراج

منافع بخش ڈیری فارمنگ کا انحصار دودھ کی پیداوار پر ہے جو صرف اسی وقت ممکن ہے جب باڑے میں موجود زیادہ تر جانور دودھ دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں ۔ غیر منافع بخش جانوروں کا اخراج ڈیری فارمرز کو معاشی نقصان سے بچا سکتا ہے۔

درج ذیل وجوہات کی بنا پر باڑے سے جانوروں کا اخراج کیا جانا چاہیے :

- کم شرح بارآوری کے حامل جانور

- تھنوں کے دائمی امراض میں مبتلا جانور
- دائمی امراض میں مبتلا جانور جیسے ٹی۔بی
- ظاہری نقائص والے جانور
- انتہائی کم پیداواری صلاحیت کے حامل جانور
- زائدالعمر جانور
- وراثتی نقائص رکھنے والے ، جیسے پیچھا مارنے والے جانور

افزائشِ نسل کا خلاصہ

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk